جلد ۵۲/۱۷ | ۱۳ احسان ۱۳۴۲ ہش ۔ ۲۰ محرم ۱۳۸۳ھ ۔ ۱۳ جون ۱۹۶۳ء | نمبر ۱۳۸

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُنیا میں تثلیث پرستی اور اسلام دشمنی اپنی انتہا کو پہنچ چکی ہے

یہ انتہا اس امر کی علامت ہے، کہ اب اس کے زوال کا وقت قریب ہے،

"اور جو لوگ اس طرح دینی خدمات میں مصروف ہوتے ہیں وہ یاد رکھیں کہ وہ خدا تعالیٰ پر کوئی احسان نہیں کرتے جیسا کہ ہر ایک فصل کے کاٹنے کا وقت آجاتا ہے ایسا ہی اب مفاسد کے دُور کرنے کا وقت آگیا ہے۔ تثلیث پرستی حد کو پہنچ گئی ہے۔ صادق کی توہین اور گستاخی انتہا تک کی گئی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قدر مکھی اور زنبور جتنی بھی نہیں کی گئی۔ زنبور سے بھی انسان ڈرتا ہے اور چیونٹی سے بھی اندیشہ کرتا ہے۔ لیکن حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بُرا کہنے میں کوئی نہیں جھجکتا۔ کذبوا بآیاتنا کے مصداق ہو رہے ہیں۔ جتنا منہ ان کا کھل سکتا ہے انہوں نے کھولا اور منہ پھاڑ پھاڑ کر سبّ و شتم کئے۔ اب واقعی وہ وقت آگیا ہے کہ خدا تعالیٰ ان کا تدارک کرے۔ ایسے وقت میں وہ ہمیشہ ایک آدمی کو پیدا کیا کرتا ہے جو اس کی عظمت اور جلال کے لئے بہت جوش رکھتا ہے۔ ایسے آدمی کو باطنی مدد کا سہارا ہوتا ہے۔ دراصل اللہ تعالیٰ سب کچھ آپ ہی کرتا ہے۔ مگر اس کا پیدا کرنا ایک سنت کا پورا کرنا ہوتا ہے ولن تجد لسنۃ اللہ تبدیلا۔ اب وہ وقت آگیا ہے۔ خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں عیسائیوں کو نصیحت فرمائی تھی کہ اپنے دین میں غلو نہ کریں۔ پر انہوں نے اس نصیحت پر عمل نہ کیا۔ اور پہلے وہ ضالین تھے مگر اب مضلین بھی بن گئے۔ خدا تعالیٰ کے صحیفۂ قدرت پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ جب بات حد سے گزر جاتی ہے تو آسمان پر تیاری کی جاتی ہے۔ یہی اس کا نشان ہے کہ یہ تیاری کا وقت آگیا ہے۔ سچے نبی و رسول و مجدد کی بڑی نشانی یہی ہے کہ وہ وقت پر آوے اور ضرورت کے وقت آوے۔ لوگ قسم کھا کر کہیں کہ کیا یہ وقت نہیں کہ آسمان پر کوئی تیاری ہو۔ مگر یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ سب کچھ آپ ہی کیا کرتا ہے۔ ہم اور ہماری جماعت اگر سب کے سب حجروں میں بیٹھ جائیں تب بھی کام ہو جائے گا اور دجّال کو زوال آجائے گا۔ تلک الایام نداولها بین الناس اس کا کمال بتاتا ہے کہ اب اس کے زوال کا وقت قریب ہے، اس کا ارتفاع ظاہر کرتا ہے کہ اب وہ نیچا دیکھیگا اس کی آبادی اس کی بربادی کا نشان ہے۔ ہاں ٹھنڈی ہوا چل پڑی۔ اللہ تعالیٰ کے کام آہستگی کے ساتھ ہوتے ہیں" ؛

(بدر ۱۹ مارچ ۱۹۰۸ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۱۲ جون ۷½ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے کچھ بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے ؛

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

اخبارِ احمدیہ

— ڈھاکہ ۱۴ جون۔ صاحبزادی سیدہ طلعت سلمہا کی صحت کے متعلق ڈھاکہ سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ پانچ دن سے خون دینے کی ضرورت نہیں پڑی۔ بخار زیادہ ہوگیا ہے اور عام طبیعت پہلے جیسی ہی ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ صاحبزادی صاحبہ کو اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین

— لاہور — میاں عبدالرحیم احمد صاحب کی صاحبزادی سیدہ امۃ الحی سلمہا کا گلے کا اپریشن ہونے والا ہے۔ جو محترم ڈاکٹر محمد بشیر صاحب اپنے کلینک میں کریں گے۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپریشن کامیاب ہو۔ اور صاحبزادی موصوفہ اس کے فضل سے جلد صحت یاب ہوں۔ آمین

احباب فوری توجہ فرمائیں

مجلس افتاء نے تجویز کیا ہے کہ پسماندگان کی بہبودی کے لئے ایک ایسی "قابلِ عمل سکیم" بنائی جائے۔ جس میں جوئے یا سود کی خرابیاں تو نہ ہوں لیکن فوائد وہی حاصل ہوں جو بیمہ کمپنیاں اپنے پالیسی ہولڈروں کو بہم پہنچاتی ہیں" مجھے اس سلسلہ میں جلد مجلس میں رپورٹ پیش کرنی ہے۔ اس مضمون سے دلچسپی رکھنے والے احباب سے درخواست ہے کہ اپنے مشوروں سے نوازیں۔

خاکسار:۔ ابوالعطاء جالندھری ۱۲؍۶

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ رجون ۶۳ء

عیسائیوں کو اپنے موجودہ دین کا ازسرِنو جائزہ لینا چاہیئے

ہم نے بارہا اس بات پر زور دیا ہے کہ موجودہ عیسائیت پولوس کی ایجاد ہے اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ پولوس نے دیدہ و دانستہ موجودہ بت پرستانہ عیسائیت کی بنا رکھی بلکہ جیسا کہ ہم کئی بار واضح کر چکے ہیں اولیں مسیحی مبشروں کو یہودیوں سے مایوسی ہوئی تو وہ غیر قوموں کی طرف رجوع ہوئے لیکن چونکہ غیر اقوام یہودی شریعت سے ناواقف تھے اور اب ان کے لئے بعض عملی باتوں پر عمل کرنا مشکل تھا جیسا کہ مثلاً ختنہ وغیرہ اسی لئے ان مسیحی مبشروں نے آہستہ آہستہ شریعت کو ہی ترک کر دیا۔ اور غیر معلوم طور پر ان کے اندر بت پرست اقوام کے خیالات پھیلتے چلے گئے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ بت پرستوں سے تثلیث اور مسیح کی الوہیت اس کا دنیا کے گناہوں کا کفارہ ہونا وغیرہ مسائل جو آج کی مسیحیت کی اساس سمجھے جاتے ہیں ایسے خیالات کو ان اولیں مسیحیوں نے عمداً اختیار کر لیا تا کہ بت پرستوں میں مسیحیت مقبول ہو۔

نئے عہد نامے کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ اولیں مسیحی مبشرین خود شریعت کے پابند بھی تھے اور واحد خدا تعالیٰ کو بھی مانتے تھے۔ چنانچہ اعمال میں خود پولوس کے متعلق ایسے حوالے موجود ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ فی الحقیقت اس کا ذاتی عقیدہ توحید کے متعلق غلط نہیں تھا۔ اور وہ بت پرستی کو قطعاً جائز نہیں سمجھتا تھا چنانچہ لکھا ہے کہ

"جب پولس اتھینے میں ان کی راہ دیکھ رہا تھا تو شہر کو بتوں سے بھرا ہوا دیکھ کر اس کا جی جل گیا۔ اس لئے وہ عبادت خانہ میں یہودیوں اور خدا پرستوں سے اور چوک میں جو ملتے تھے ان سے روز بحث کیا کرتا تھا اور چند اپکوری اور ستوئیکی فیلسوف اس کا مقابلہ کرنے لگے۔ بعض نے کہا کہ یہ بکواسی کیا کہنا چاہتا ہے؟ اوروں نے کہا یہ غیر معبودوں کی خبر دینے والا معلوم ہوتا ہے اس لئے کہ وہ یسوع اور قیامت کی خوشخبری دیتا تھا۔ پس وہ اسے اپنے ساتھ اریوپگس پر لے گئے اور کہا آیا ہم کو معلوم ہو سکتا ہے کہ یہ نئی تعلیم جو تو دیتا ہے کیا ہے؟ کیونکہ تو ہمیں انوکھی باتیں سناتا ہے۔ پس ہم جاننا چاہتے ہیں کہ ان سے غرض کیا ہے (اس لئے کہ سب اتھینوی اور پردیسی جو وہاں مقیم تھے اپنی فرصت کا وقت نئی نئی باتیں کہنے سننے کے سوا اور کسی کام میں صرف نہ کرتے تھے) پولس نے اریوپگس کے بیچ میں کھڑے ہو کر کہا کہ

اے اتھینے والو! میں دیکھتا ہوں کہ تم ہر بات میں دیوتاؤں کے بڑے ماننے والے ہو۔ چنانچہ میں نے سیر کرتے اور تمہارے معبودوں پر غور کرتے وقت ایک ایسی قربانگاہ بھی پائی جس پر لکھا تھا کہ نامعلوم خدا کے لئے۔ پس جس کو تم بغیر معلوم کئے پوجتے ہو میں تم کو اسی کی خبر دیتا ہوں۔ جس خدا نے دنیا اور اس کی سب چیزوں کو پیدا کیا وہ آسمان اور زمین کا مالک ہو کر ہاتھ کے بنائے ہوئے مندروں میں نہیں رہتا۔ نہ کسی چیز کا محتاج ہو کر آدمیوں کے ہاتھوں سے خدمت لیتا ہے کیونکہ وہ تو خود سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے۔ اور اس نے ایک ہی اصل سے آدمیوں کی ہر ایک قوم تمام رُوئے زمین پر رہنے کے لئے پیدا کی اور ان کی میعادیں اور سکونت کی حدیں مقرر کیں۔ تا کہ خدا کو ڈھونڈیں شاید کہ ٹٹول کر اسے پائیں ہرچند وہ ہم میں سے کسی سے دور نہیں کیونکہ اسی میں ہم جیتے اور چلتے پھرتے اور موجود ہیں جیسا تمہارے شاعروں میں سے بھی بعض نے کہا ہے کہ ہم تو اس کی نسل بھی ہیں۔ پس خدا کی نسل ہو کر ہم کو یہ خیال کرنا مناسب نہیں کہ ذات الٰہی اس سونے یا روپے یا پتھر کی مانند ہے جو آدمی کے ہنر اور ایجاد سے گھڑے گئے ہوں پس خدا جہالت کے وقتوں سے چشم پوشی کر کے اب سب آدمیوں کو ہر جگہ حکم دیتا ہے کہ توبہ کریں۔ کیونکہ اس نے ایک دن ٹھہرایا ہے جس میں وہ راستی سے دنیا کی عدالت اس آدمی کی معرفت کرے گا جسے اس نے مقرر کیا ہے اور اسے مردوں میں سے جلا کر یہ بات سب پر ثابت کر دی ہے۔

جب انہوں نے مردوں کی قیامت کا ذکر سنا تو بعض ٹھٹھا مارنے لگے اور بعض نے کہا کہ یہ بات ہم تجھ سے پھر کبھی سنیں گے۔ اسی حالت میں پولس ان کے بیچ میں سے نکل گیا۔ مگر چند آدمی اس کے ساتھ مل گئے اور ایمان لے آئے۔ ان میں دیونسی یس اریوپگس کا ایک حاکم اور دمرس نام ایک عورت تھی اور بعض اور بھی ان کے ساتھ تھے۔" (اعمال باب $\frac{17}{16-34}$)

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پولوس اور دیگر مسیحی مبشرین نے جو شریعت وغیرہ کے متعلق خیالات ظاہر کئے ہیں یا انہوں نے جو بت پرستوں کے خیالات اپنائے ہیں وہ محض وقتی پالیسی کے ماتحت تھے۔ چونکہ اس وقت بت پرستی بڑے زوروں پر تھی غیر اقوام میں مسیح علیہ السلام کی تعلیمات کو پھیلانا اور ان کو ایک خدا تعالیٰ کی عبادت کی طرف لانا بڑی مشکلات کا حامل تھا انہوں نے خیال کیا کہ جس طرح بھی ہو سکے ان لوگوں کو مسیح پر ایمان لانے کی طرف راغب کیا جائے اور اس کے لئے اگر بت پرستانہ رسومات خود بھی اختیار کرنی پڑیں مگر ان کو مسیح کے نام سے کیا جائے تو دین میں کوئی حرج نہیں ہے۔

اس طریق کار کی تازہ مثال ہمیں مودودی صاحب میں ملتی ہے۔ چنانچہ مودودی صاحب نے غلاف کعبہ کے متعلق جو نمائش اور جلوس وغیرہ کی بدعتوں کو اختیار کیا تو ان کے جواز کے لئے آپ یہی دلیل دیتے ہیں کہ چونکہ یہ سب کچھ کعبہ کے احترام کے لئے اور واحد خدا کا نام بلند کرنے کے لئے کیا گیا ہے اس لئے اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ چنانچہ آپ نے جلوسوں وغیرہ کے جواز کے لئے اس بات پر زور دیا ہے کہ آپ نے جن لوگوں کو نمائش کے انتظام کے لئے لگایا تھا ان کو تاکید کی گئی تھی کہ وہ تکبیر کا نعرہ لگائیں اور ایسا ماحول پیدا کریں کہ جس سے کوئی برائی پیدا نہ ہونے پائے۔ یہ در اصل ایسا ہی ہے کہ گندہ کھانا نہایت اعلیٰ پلیٹ میں ڈال کر نفیس میز پر سجا دیا جائے اور سمجھ لیا جائے کہ گندگی اس سے ختم ہو گئی ہے۔ حالانکہ ایک بدعت کو خواہ اللہ اکبر کے نعروں کے درمیان کیا جائے وہ بدعت ہی رہتی ہے اور اسلام کے منافی ہے۔

بعینہٖ اسی طرح کی ذہنیت کا اظہار ان مسیحی مبشرین نے کیا جو پہلے پہلے غیر اقوام میں مسیح کا نام بلند کرنے کے لئے اٹھے۔

(باقی)

مریم جمیلہ اور احمدیت

لعل دین صاحب سلیم لائل پور نے کوثر نیازی مدیر شہاب کو ایک خط لکھا ہے جس کا آخری حصہ حسب ذیل ہے:۔

"شہاب میں مریم جمیلہ صاحبہ کا مضمون "مرزا غلام احمد کی نبوت" کی دو قسطیں پورے شوق و اشتیاق اور غور و انہماک سے مطالعہ کر چکا ہوں دل بے اختیار موصوفہ کی تحقیق کی داد دیتا ہے اور زبان سے اس مجاہدہ کی درازی عمر اور خدمتِ دین کے لئے دعائیں نکلتی ہیں۔

آپ ہر شمارہ میں (اگر ممکن ہو تو) موصوفہ کا کوئی نہ کوئی مضمون ضرور دیا کریں۔ ہمیں یہ بھی بتائیں کہ ان کے سارے مضامین وائس آف اسلام کے علاوہ اور کبھی کون کون سے انگریزی رسائل میں شائع ہوتے ہیں تا کہ ان سے اصلی رنگ میں استفادہ کیا جا سکے۔

لعل دین سلیم - لائل پور"

یہ بچارے لعل دین صاحب سلیم بھی دنیا سے کتنے بے خبر ہیں۔ انہیں اتنا بھی معلوم نہیں کہ جب سے مریم جمیلہ صاحبہ سے یار لوگوں نے الیاس برنی کی سٹینڈرڈ پرکاش کتاب "قادیانی مذہب" کے انگریزی ترجمہ کو سامنے رکھ کر حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کے متعلق توہین آمیز مضامین موسوم کئے ہیں اسی وقت سے وہ بچاری اپنا دماغی توازن ہی کھو بیٹھی ہوئی ہیں اور اب دماغی امراض کے ہسپتال لاہور میں فروکش ہیں جیسا کہ مودودی صاحب کے ایک حالیہ بیان سے واضح ہوتا ہے جو "نوائے وقت" میں شائع ہوا ہے۔

"قارئین کرام کو یاد ہو گا کہ مریم جمیلہ ایک امریکن دوشیزہ بتائی جاتی ہیں جو مودودی صاحب کی دعوت پر پاکستان تشریف لائی ہوئی ہیں مگر بعض مصالح کی بناء پر مودودی صاحب نے انہیں ایک دوسرے خاندان میں رکھا ہوا ہے۔ پاکستان میں آئے ابھی موصوفہ کو جمعہ جمعہ آٹھ دن بھی نہیں ہوئے اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ وہ اتنی مدت میں احمدیت کے لٹریچر میں کتنی حاوی ہوتی ہوں گی۔ بات یہ ہے کہ الیاس برنی نے اپنی سٹینڈرڈ پرکاش میں احمدیت کے خلاف بہت سا لٹریچر جمع کر کے چھوڑا ہوا ہے اور احمدیت کے متعلق جو محقق بھی اٹھتا ہے سب سے پہلے یہ تصنیف اس کو سبقاً سبقاً پڑھائی جاتی ہے چنانچہ مولانا ابو الحسن علی ہمدم ندوہ کی کتاب "قادیانیت" کی بنیاد بھی برنی صاحب کی ایسی تصنیف پر ہے۔ ان بچارے محققین کو اصل احمدیہ لٹریچر پڑھنے کی کہاں توفیق ہوتی ہے۔

اس سے ظاہر ہے کہ مریم جمیلہ کتنی محققہ ہے اور احمدیت کی تحقیق میں وہ کتنے پانی میں ہے۔

شمالی بورنیو میں تبلیغ اسلام

مختلف علاقوں کا وسیع دورہ معززین اور سربرآوردہ حضرات سے ملاقاتیں

اخبارات میں جماعت احمدیہ کی عالمگیر تبلیغی مساعی کا ذکر۔ انڈونیشیا کے قونصل کی طرف سے جماعت کی اسلامی خدمات کا اعتراف

سال رواں کی پہلی سہ ماہی کی مختصر رپورٹ

مکرم مرزا محمد ادریس صاحب مبلغ بورنیو

ایک خاص تقریب میں تقریر

یکم مارچ کو انڈونیشین ایسوسی ایشن نے شہر میں بڑے پیمانے پر عید کے موقعہ پر ایک دعوت کا اہتمام کیا۔ اس میں عاجز کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ وہاں انڈونیشین قونصل نے عاجز کو روزہ اور عید کے متعلق چند منٹ اظہار خیال کی دعوت دی۔ چنانچہ عاجز نے اسی وقت روزہ کی فلاسفی اور اس کے فوائد اور عید کی حقیقت کے متعلق تقریر کی۔ اس تقریب میں جیسلٹن کے اردگرد کے علاقوں سے انڈونیشین احباب کثرت سے آئے ہوئے تھے۔ شہر کے دوسرے معززین بھی مدعو تھے۔ چنانچہ سب سے ملاقات کا موقعہ ملا۔ فالحمد للہ

مکرم بشارت احمد صاحب نسیم امروہی کی آمد

ریاست برونائی میں بغاوت کے فرو ہونے کے بعد احمدی احباب سے ملاقات کے لئے وہاں گیا۔ وہاں ایک سنجیدہ غیر مسلم چینی کو لٹریچر پڑھنے کے لئے دیا۔ چونکہ مکرم مولوی بشارت احمد صاحب نسیم امروہی بھی اسی ہفتہ سنگاپور سے یہاں تشریف لا رہے تھے۔ اس لئے برونائی سے نمنما ۱۷ چلا گیا۔ تاکہ وہاں ان سے ملاقات ہو جائے۔ اگر ان کے استقبال کے لئے واپس لابوآن جاتا تو ڈر تھا کہ شائد وقت پر وہاں نہ پہنچ سکتا۔ نمنما ۱۷ جانے کا یہ میرا پہلا موقعہ تھا۔ وہاں ایک احمدی دوست کے گھر رات گزاری۔ وہاں کے لوگوں میں لٹریچر تقسیم کیا۔ اور چند احباب کو زبانی تبلیغ بھی کی۔ نمنما ۱۸ کی بندرگاہ پر جہاز میں مکرم نسیم امروہی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ پھر ہم اکٹھے اسی جہاز میں لابوآن آئے۔ لابوآن کے احمدی دوست مکرم امروہی صاحب کے استقبال کے لئے بندرگاہ پر آئے ہوئے تھے۔ مکرم سالم شاہ کے گھر میں تمام احمدی احباب کے اکٹھا ہونے پر مکرم نسیم صاحب نے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت اور اپنے سفر کے حالات نیز مغربی افریقہ میں اپنی تین سالہ تبلیغی خدمات کے چیدہ چیدہ واقعات سنائے۔ لابوآن میں ۲۴ گھنٹے قیام کے بعد ہم اسی جہاز سے جیسلٹن آ گئے۔ یہاں کے تمام احمدی احباب سے مکرم نسیم صاحب کا تعارف کرایا گیا۔ زیر تبلیغ احباب کے گھروں میں نسیم صاحب کو ساتھ لے کر گیا۔ اور سب سے تعارف کراتے ہوئے بتایا کہ آپ بورنیو میں عاجز کی جگہ پر مرکز سے جماعت احمدیہ کے مبلغ کے طور پر آئے ہیں۔

اخبارات کے ایڈیٹرز سے ملاقاتیں

یہاں کے دو بڑے انگریزی روزانہ اخباروں کے ایڈیٹروں سے ملاقات کے لئے نسیم صاحب کو لے گیا۔ اخبار سابا ٹائمز اینڈ نارتھ بورنیو کے ایڈیٹر و مالک اخبار مسٹر ڈونلڈ سے ملاقات کی۔ مسٹر ڈونلڈ یہاں کی ایک سیاسی پارٹی کے لیڈر بھی ہیں۔ اور ملک کی آزادی کے بعد ملیشیا بن جانے پر وہ یہاں کے پہلے وزیر اعظم منتخب کر لئے گئے ہیں۔ انہیں پہلے بھی اسلامی لٹریچر اور قرآن کریم انگریزی ترجمہ "تحفۃً" دیئے ہوئے ہیں چنانچہ اس دفعہ ریویو آف ریلیجنز کی چند کاپیاں بطور مطالعہ دی گئیں۔ اگلے روز ہم دونوں کی تصویریں تعارفی نوٹ کے ساتھ شائع ہوئیں اور اخبار سابا ٹائمز" کے ملائی حصے کے ایڈیٹر سے بھی ملاقات اور تعارف کروایا۔ ملائی ایڈیٹر نے بھی ایک لمبے تعارفی نوٹ کے ساتھ ہماری تصاویر شائع کیں اور لکھا کہ مکرم بشارت احمد صاحب نسیم جماعت احمدیہ کے مرکز ربوہ (پاکستان) سے مرزا محمد ادریس کی جگہ پر بطور مبلغ کے آئے ہیں۔ مرزا محمد ادریس عنقریب اب پاکستان واپس جانے والے ہیں۔ مکرم نسیم صاحب کے متعلق لکھا کہ تین سال مغربی افریقہ کے ملک غانا میں بھی انہوں نے تبلیغ اسلام کا کام کیا ہے۔ غانا میں جماعت کے اپنے بیسیوں سکول ہیں۔ جہاں پر دینی و دنیاوی تعلیم کا انتظام ہے۔ نیز یہ کہ افریقہ میں احمدیت دن بدن ترقی کر رہی ہے جماعت نے وہاں پر بہت سی مساجد بھی بنوائی ہیں۔

لنکوغن کا دورہ

جیسلٹن سے احمدی و زیر تبلیغ احباب سے ملاقات و تعارف کرانے کے بعد عاجز مکرم نسیم صاحب کو لے کر لنکوغن کے دورہ پر روانہ ہوا۔ یہ علاقہ جیسلٹن سے قریباً ۰۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ریل کا راستہ ہے۔ جیسلٹن سے لنکوغن اسٹیشن تک ریل کا سفر کرنا پڑا۔ لنکوغن ریل سے اتر کر احمدی احباب تک پہونچنے میں جنگل کے دشوار گزار راستوں میں پیدل چل کر وہاں پہنچنا ہوتا ہے۔ لنکوغن گاڑی پہونچنے سے قبل ہی چند احمدی دوست ہمارا انتظار کر رہے تھے۔ ان کی معیت میں ہم پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لنکوغن مکرم ماندور محمد یعقوب صاحب کے گاؤں میں آئے۔ مکرم پریذیڈنٹ صاحب پہلے ایسٹیٹ میں کام کرتے تھے۔ اب کچھ عرصے سے انہوں نے ایسٹیٹ میں کام چھوڑ کر ایسٹیٹ کے قریب اپنی ذاتی زمین خریدی ہے۔ ان کا ارادہ ہے کہ وہاں پر ایک چھوٹے سے گاؤں پر سارے احمدی آباد ہوں۔ اس گاؤں میں ان کی زمین پر جب ہم ان کے گھر کے قریب پہونچے تو مکرم پریذیڈنٹ صاحب نے اپنے گھر لے جانے سے قبل ہمیں وہ جگہ دکھائی۔ جہاں پر ان کا ارادہ مسجد بنانے کا ہے۔ مکرم یعقوب صاحب کی خواہش پر مکرم مولوی بشارت احمد صاحب نے اجتماعی دعا کرائی کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے اس جگہ پر ہمارے احباب کو جلد مسجد بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور خدا تعالےٰ کی رضا اور جماعت کی ترقی کا موجب بنائے۔ اجتماعی دعا کے بعد ہم مکرم پریذیڈنٹ صاحب کے گھر گئے۔

مکرم پریذیڈنٹ صاحب نے دعوت طعام کے بعد ملائی زبان میں استقبالیہ تقریر کی۔ اور مکرم نسیم صاحب کے لنکوغن میں تشریف لانے پر خوشی کا اظہار کیا۔ خاکسار نے مکرم نسیم صاحب کے لئے اردو میں ترجمہ کیا۔ بعدہٗ مکرم نسیم صاحب نے بھی اپنی جوابی تقریر میں مکرم پریذیڈنٹ صاحب کا شکریہ ادا کیا اور چند نصائح فرمائیں۔ جس کا خاکسار نے ملائی زبان میں ترجمہ کر کے احباب جماعت تک ان نصائح کو پہنچایا۔

ایک پادری کو تبلیغ اسلام

لنکوغن میں دو دن قیام کے بعد ہم تنوم اور سالونگ کے احمدی دوستوں سے ملاقات و تعارف کے لئے گئے۔ تنوم سے واپسی پر ریل کے سفر میں ایک انگریز پادری کو خاکسار نے رسالہ ریویو آف ریلیجنز مطالعہ کے لئے دیا۔ ریویو لینے کے بعد کہنے لگا کہ میں ایک عرصہ سے تنوم میں رہتا ہوں۔ مگر مجھے مسلمانوں میں تبلیغ کی اجازت نہیں۔ میں صرف غیر مسلم چینیوں میں تبلیغ کر سکتا ہوں۔ اگر مسلمانوں میں تبلیغ کروں۔ یا ان کو عیسائی لٹریچر دوں تو مجھے ۲۴ گھنٹے کے اندر حکومت یہاں سے نکل جانے کا نوٹس دے دے۔ میں نے کہا آج پہلی دفعہ آپ سے سنا ہے ورنہ حکومت کا تو اعلان یہی ہے کہ ہر شخص کو مذہبی آزادی ہے کہنے لگا کہ ہم تو جرأت نہیں کرتے کہ تنوم کے مسلمانوں کو اپنا لٹریچر دے سکیں۔ پھر کہنے لگا کہ اگر میں تمہیں اپنا لٹریچر بھجواؤں۔ تو کیا آپ لوگ ہمارا لٹریچر پڑھنا پسند کریں گے ہم نے کہا کہ بڑے شوق سے آپ جب چاہیں ہمیں اپنا لٹریچر بھجوائیں۔ اس کے بعد پادری نے ہمارا جیسلٹن کا ایڈریس اپنی نوٹ بک پر تحریر کیا۔ مگر اب دو ماہ کا عرصہ ہوتا ہے پادری کی

کی طرف سے ہمیں کوئی لٹریچر نہیں ملا۔ مکرم مولوی بشارت احمد صاحب نسیم تنوم سے بیوفورٹ تک اس کو اسلام کی تبلیغ کرتے رہے۔

استقبالیہ تقریب

لنکوغنا۔ تنوم اور ساپونگ سے واپس جیسلٹن آ کر مکرم مولوی بشارت احمد صاحب نسیم کے اعزاز میں جماعت کی طرف سے جیسلٹن کے ایک بڑے ہوٹل میں استقبالیہ پارٹی کا اہتمام کیا گیا اس میں ایک سو سے زائد معززین کو مدعو کیا گیا۔ یہ پارٹی بھی خدا کے فضل سے کامیاب رہی۔ اس میں قونصل انڈونیشیا اپنے نائب قونصل و دیگر تمام عملہ کے ساتھ تشریف لائے اور جلسہ کی صدارت فرمائی۔

تلاوت کے بعد قونصل انڈونیشیا نے مکرم نسیم صاحب کا تعارف کرایا اس کے بعد جماعت کی طرف سے ایک احمدی دوست نے نسیم صاحب کے اعزاز میں استقبالیہ ایڈریس پڑھا جس کے جواب میں مکرم نسیم صاحب نے انگریزی زبان میں تقریر فرمائی اور جماعت کا شکریہ ادا کرنے کے بعد اپنے آنے کی غرض و غایت اور جماعت کے قیام کا مقصد بتایا۔ اس تقریر کا ترجمہ ملائی زبان میں خاکسار نے کیا تا وہ احباب جو انگریزی نہیں جانتے ملائی میں تقریر کو سمجھ سکیں۔ قونصل نے اپنے صدارتی ریمارکس میں جماعت کی مساعی جو وہ احیائے اسلام کے لئے کر رہی ہے اس کی تعریف کی اور بتایا کہ انکے ملک انڈونیشیا میں بھی کافی عرصہ سے جماعت احمدیہ کے مبلغین کام کر رہے ہیں اور نہایت اچھے رنگ میں اسلام کی خدمت و تبلیغ کا مقدس فریضہ ادا کر رہے ہیں پاکستان اور انڈونیشیا دونوں اسلامی ممالک کے آپس میں خوشگوار اور برادرانہ تعلقات پر بھی خوشی کا اظہار کیا اور نیز کہا کہ ہم دعا کرتے ہیں کہ ہمارے تعلقات پہلے سے بھی زیادہ اچھے ہو جائیں۔

وائس قونصل نے بھی انڈونیشیا میں احمدیت کا ذکر کیا اور بتایا کہ ان کے کچھ رشتہ دار بھی احمدی ہیں اور خود ان کی خوشدامن بھی احمدی ہیں۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں لٹریچر مفت تقسیم کیا گیا وائس قونصل کی خدمت میں قرآن مجید (انگریزی) بطور تحفہ پیش کیا نیز دوسرا لٹریچر بھی دیا گیا۔ قونصل انڈونیشیا کو اس سے قبل ایک دفعہ جب وہ مشن ہاؤس میں آئے تھے تو اس موقع پر انہیں قرآن مجید انگریزی۔ اسلامی اصول کی فلاسفی تحفۃً دی گئی تھی۔

ہماری پارٹی میں اخبار ڈیلی ایکسپریس کے ملائی حصہ کے ایڈیٹر بھی حاضر تھے انہوں نے اپنے اخبار میں ہماری پارٹی کا تعریفی رنگ میں ذکر کیا۔

بعض مزید تبلیغی ملاقاتیں

ریذیڈنٹ کے آفس میں مکرم نسیم صاحب کے تعارف کے لئے انہیں لے کر گیا اور ریذیڈنٹ سے ملاقات کی۔ انہیں "اسلامی اصول کی فلاسفی" اور "احمدیت یعنی حقیقی اسلام" کتب پڑھنے کے لئے دیں۔ یہاں سے ۳۰ میل دور ایک ربڑ اسٹیٹ Kimanis نام کی ہے۔ اس کے اسسٹنٹ مینیجر ایک مسلمان ہیں۔ ان کے گھر بمع نسیم صاحب کے گیا وہاں ایک دوسرے علاقہ کے مسلمان نیٹو چیف اور چند دوسرے غیر احمدی بھی آئے ہوئے تھے ان کے ساتھ نصف شب تک تبلیغی گفتگو ہوتی رہی جو سب نے دلچسپی سے سنی۔

یہاں سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر ایک چھوٹا سا قصبہ توارن ہے۔ وہاں ایک آسٹریلین پادری نے عاجز کو بمع اہل و عیال چائے پر بلایا۔ ہم اسلامی لٹریچر ساتھ لے گئے تھے اسکے ہاں کوئی ایک گھنٹہ تک کفارہ اور تردید الوہیت مسیح کے متعلق بہت دلچسپ گفتگو ہوتی رہی۔ عاجز کی اہلیہ پادری کی بیوی سے تبلیغی تبادلہ خیالات کرتی رہی۔ آتی دفعہ اس نے دو پمفلٹ تحفۃً دئے۔ گھر آ کر اسکے مطالعہ سے پتہ لگا کہ اس میں اسلام کو بدنام کرنے کی پوری کوشش کی گئی ہے اور اسلام کی طرف غلط تعلیم منسوب کر کے عیسائیت کو سچا ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ٹریکٹ کے آغاز میں لکھا ہے کہ اسلامی قانون ہے کہ اگر اسلامی ملک میں غیر ممالک کے لوگ ایک سال تک رہیں تو ایک سال کے بعد یا تو وہ اسلام قبول کریں یا اگر وہ اسلام قبول کرنا نہ چاہیں تو ملک چھوڑ کر چلے جائیں۔ جو ملک کو چھوڑنا نہ چاہیں اور اسلام بھی قبول نہ کریں تو ان کو بطور غلام کے رہنا ہوگا۔ چنانچہ اسلام کے اس قانون کے مطابق ترکی میں سلطان عبد الحمید کے زمانہ میں وہاں کے ایک گورنر احمد نے ہمارے عیسائی پادریوں اور بشپ کو کو ایک سال کے بعد اسلام میں داخل کرنے کے لئے رمضان کے مہینہ میں نصف رمضان کو دعوت طعام دی تا دعوت کے بعد غیر ملکی عیسائیوں کو اسلام قبول کرنے پر مجبور کیا جائے۔ وغیرہ وغیرہ۔ عاجز کا ارادہ عنقریب اس ٹریکٹ کا جواب مقامی اخبار میں شائع کرانے کا ہے۔ یہاں کا پریس سب عیسائیوں کے قبضہ میں ہے۔ مسلمانوں کا اپنا کوئی پریس اور کوئی اخبار نہیں۔ اگر مقامی اخباروں نے ہمارا جواب شائع کرنے سے انکار کیا تو ہم انشاء اللہ خود ٹریکٹ کی صورت میں جواب شائع کریں گے۔

افریقی ایشائی جرنلسٹوں کا وفد

جیسلٹن میں حال ہی میں افریقی ایشائی جرنلسٹوں کا ایک وفد حکومت کی دعوت پر یہاں آیا۔ چنانچہ عاجز کچھ تبلیغی لٹریچر ساتھ لے کر ان کی ملاقات کے لئے ان کی قیام گاہ پر گیا ان میں ایک شام کا جرنلسٹ اور ایک ملایا کا دونوں مسلمان تھے۔ ملائی جرنلسٹ نے بڑی خوشی کا اظہار کیا کہ ایک مسلمان مشنری ملنے کے لئے آیا ہے اور کہا کہ تم پہلے مسلمان ہو جو مجھے یہاں بطور مسلمان بھائی کے خاص طور پر ملنے آئے ۴

۴ ہو۔ باقی یہاں کا کوئی مسلمان مجھے خاص طور پر ملنے نہیں آیا۔ پانچ جرنلسٹ آئے ہوئے تھے سب کے نام الگ الگ پیکٹوں میں اسلامی لٹریچر ڈال کر سب کو بطور تحفہ دیا۔ شامی اخبار نویس کو چونکہ انگریزی نہیں آتی تھی اس کے لئے اگلے دن عربی لٹریچر اس کو دیا گیا۔

اب ہم بورنیو کے مشرقی ساحل سنداکن و تواؤ کی طرف دورہ کرنے والے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے تبلیغ کے اچھے مواقع پیدا کرے اور لوگوں کو حق قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور مخلص جماعت کا قیام فرمائے۔ آمین۔

حضرت مسیح علیہ السلام نے ہرگز تثلیث کی تعلیم نہیں دی

قرآن مجید آپکو ایسے مشرکانہ عقیدہ سے یکسر بری قرار دیتا ہے

مکرم عباد اللہ صاحب گیانی۔ ربوہ

"تثلیث موجودہ عیسائی دنیا کا بنیادی عقیدہ ہے۔ اسے اختیار کئے بغیر کوئی شخص عیسائی کہلانے کا مستحق نہیں ہو سکتا۔ اس عقیدہ کی رو سے عیسائی صاحبان باپ۔ بیٹا اور روح القدس تینوں کے مجموعے کو خدا تسلیم کرتے ہیں۔ اور دن رات ایک تین اور تین ایک کی منادی کرنے میں مصروف ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دنیا کے تمام مذاہب کے باطل اور گمراہ کن عقاید سے متعلق اصولی رنگ میں یہ بیان فرمایا ہے کہ:۔

"دنیا کے مذاہب پر اگر نظر کی جائے تو معلوم ہوگا کہ بجز اسلام کے ہر ایک مذہب اپنے اندر کوئی نہ کوئی غلطی رکھتا ہے۔ اور یہ اس لئے نہیں کہ در حقیقت وہ تمام مذاہب ابتدا سے جھوٹے ہیں۔ بلکہ اس لئے کہ اسلام کے ظہور کے بعد خدا تعالیٰ نے ان مذاہب کی تائید چھوڑ دی اور وہ ایسے باغ کی طرح ہو گئے ہیں جس کا کوئی باغبان نہیں اور جس کی آبپاشی اور صفائی کے لئے کوئی انتظام نہیں۔ اس لئے رفتہ رفتہ ان میں خرابیاں پیدا ہو گئیں تمام پھلدار درخت خشک ہو گئے۔ اور ان کی جگہ کانٹے اور خراب بوٹیاں پھیل گئیں"۔ (لیکچر سیالکوٹ ص۱)

حضور کے اس ارشاد سے یہ امر واضح ہے کہ دنیا کے تمام مذاہب کی ابتداء اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہے۔ اور فی زمانہ مختلف مذاہب میں جس قدر بھی غلط اور گمراہ کن عقائد پائے جاتے ہیں وہ سب کے سب ان مذاہب کی اصل تعلیم کے خلاف لوگوں نے بعد میں خود وضع کر لئے ہیں۔ ورنہ ان مذاہب کے بانیوں نے انکی تعلیم ہرگز ہرگز نہیں دی۔ وہ کانٹے اور خراب بوٹیاں ہیں۔ جو بعد میں مذاہب عالم کے باغوں میں پیدا ہو گئی ہیں۔

قرآن مجید سے اس امر کا پتہ چلتا ہے کہ دنیا میں جس قدر بھی انبیاء علیہم السلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہوئے ان سب کا مقصد اور نصب العین ایک ہی تھا۔ اور وہ یہ تھا کہ لوگوں کو نیکیوں کی تلقین کرنا اور بدیوں سے روکنا۔ اور انہیں خدائے واحد کا پرستار بنانا۔ جیسا کہ مرقوم ہے:۔

۱۔ وما ارسلنا من قبلك من رسول الّا نوحی الیه انه لا اله الّا انا فاعبدون۔ (انبیاء ع۲ پ۱۷)

۲۔ ولقد بعثنا فی کل امة رسولا ان اعبدوا الله واجتنبوا الطاغوت (النحل ع۵ پ۱۴)

یعنی ہم نے جس قدر بھی انبیاء دنیا میں مبعوث کئے ہیں انہوں نے لوگوں کو یہی تعلیم دی ہے کہ تم سب کا خالق اور مالک خدائے واحد ہے۔ اور اسی کی پوجا تم پر واجب ہے۔ اور ہر قوم میں ہم نے رسول مبعوث کئے ہیں جنہوں نے لوگوں کو اللہ تعالےٰ کے

فرمانبردار بننے اور بدیوں سے رکنے کی تلقین کی ہے قرآن مجید کی اس تعلیم سے بھی یہی امر واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہو والے جملہ انبیاء علیہم السلام نے دنیا کو صحیح تعلیم دی ہے ان کے بعد جس قدر بھی لوگوں نے غلط اور گمراہ کن عقائد اختیار کئے ان کا ان سے کوئی واسطہ نہیں وہ بعد میں لوگوں نے خود وضع کئے ہیں۔

قرآن مجید کی اس مقدس تعلیم اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مندرجہ بالا تشریح کے پیش نظر جب ہم عیسائیوں کے بنیادی عقیدہ تثلیث پر غور کرتے ہیں تو یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ اس مشرکانہ اور گمراہ کن عقیدہ کا حضرت عیسےٰ علیہ السلام سے کوئی تعلق نہیں یہ بعد میں لوگوں نے خود وضع کیا ہے۔

قرآن مجید سے یہ پتہ چلتا ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے بھی دوسرے انبیاء علیہم السلام کی مانند لوگوں کو توحید کی تعلیم دی ہے جیسا کہ مرقوم ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام لوگوں کو یہ تلقین کیا کرتے تھے کہ:۔

ان اللہ ربی وربکم
فاعبدوہ ھذا صراط
مستقیم۔

(آل عمران ع ۵ آیت ۵۱
(سورہ مریم ع ۲ پ ۱۶)

یعنی حقیقت یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی میرا اور تم سب کا پیدا کرنیوالا اور پرورش کرنیوالا ہے۔ پس تم اسی خدائے واحد کی عبادت کرتے رہو یہی سیدھا راستہ ہے

جب ہم قرآن مجید کی اس مقدس تعلیم کے پیش نظر بائیبل کا مطالعہ کرتے ہیں تو اس سے بھی اس امر کی شہادت ملتی ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام نے کسی وقت بھی لوگوں کو تین خدا ماننے کی تلقین نہیں کی۔ بلکہ اس کے برعکس خدائے واحد پر ایمان لانا بھی بنیادی قرار دیا ہے۔ جیسا کہ اناجیل میں مرقوم ہے کہ:۔

(۱) "ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خدائے واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جسے تو نے بھیجا ہے جانیں۔"

یوحنا باب ۱۷۔ آیت ۳

(۲) "خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ۔"

متی باب ۲۲۔ آیت ۳۷
مرقس باب ۱۲۔ آیت ۳۱

(۳) "سب کا خدا اور باپ ایک ہی ہے جو سب کے اوپر اور سب کے درمیان اور سب کے اندر ہے۔"

افسیوں باب ۴۔ آیت ۶

اناجیل کی مندرجہ بالا آیات سے قرآن مجید کے پیش کردہ اس نظریہ کی تائید ہوتی ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے لوگوں کو توحید کی تعلیم دی ہے اور ان کی طرف تثلیث ایسا مشرکانہ نظریہ اور گمراہ کن عقیدہ منسوب کرنا ایک ظلم عظیم ہے۔

بائیبل اور تثلیث

یہ درست ہے کہ موجودہ زمانہ کے عیسائی تثلیث یعنی باپ بیٹا اور روح القدس کے مجموعے کو خدا تعالیٰ تسلیم کرتے ہیں اور اسے عیسائیت کا ایک بنیادی عقیدہ یقین کرتے ہیں۔ مگر جہاں تک بائیبل کا تعلق ہے اس سے عیسائیوں کے اس خود ساختہ اور مشرکانہ عقیدہ کا واضح طور پر کوئی ثبوت نہیں ملتا اور نہ یہ ثابت ہوتا ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے لوگوں کو ایک خدا کی بجائے باپ بیٹا اور روح القدس کی تثلیث کو ماننے کی تلقین کی تھی خود عیسائیوں میں ایسے فرقے موجود ہیں جو یہاں تک بیان کرتے ہیں کہ:۔

"لفظ تثلیث بائیبل میں ہرگز نہیں پایا جاتا۔ پہلے پہل یہ دوسری صدی کے آخر میں مذہبی تحریروں میں گھس آیا تھا"

(ٹریکٹ تثلیث ص ۳
شائع شدہ واچ ٹاور سوسائٹی)

پس جب یہ حقیقت خود عیسائی علماء تسلیم کرتے ہیں کہ دوسری صدی کے آخر تک عیسائیوں کی مقدس مذہبی کتب میں "تثلیث" لفظ کا استعمال ہی نہیں کیا جاتا تھا اور لوگ اس لفظ سے بالکل نا آشنا تھے تو اس صورت میں عیسائیوں کے خود ساختہ عقیدہ تثلیث کا کھوکھلا پن واضح ہو جاتا ہے۔

موجودہ زمانہ کے عیسائی اپنے اس مشرکانہ عقیدہ تثلیث کے ثبوت میں یوحنا کی انجیل سے یہ حوالہ عموماً پیش کیا کرتے ہیں کہ:۔

"ابتداء میں کلام تھا۔
اور کلام خدا کے ساتھ تھا
اور کلام ہی خدا تھا۔"

(یوحنا باب ۱۔ آیت ۱)

اس آیت میں تثلیث یعنی باپ۔ بیٹا اور روح القدس کا قطعاً کوئی ذکر نہیں ہے اور نہ ان تینوں کے مجموعے کو خدا تعالیٰ ماننے کی کوئی تلقین کی گئی ہے۔ البتہ کلام اور خدا تعالیٰ کا ضرور ذکر کیا گیا ہے اور وہ بھی ایک عجیب قسم کے گورکھ دھندے کی شکل میں جس کو حل آج تک معقولیت سے کوئی عیسائی عالم نہ کر سکا اس سے متعلق عیسائیوں کی واچ ٹاور سوسائٹی کے ایک دوواں رقمطراز ہیں کہ:۔

"یہ حوالہ اپنے آپ میں تثلیث کو نہیں البتہ ثنویت یعنی دوئی کو ضرور ثابت کرتا ہے"

(ٹریکٹ تثلیث ص ۳)

الغرض خود عیسائیوں میں ایسے فرقے موجود ہیں جن کے نزدیک یوحنا کی انجیل کا مندرجہ بالا حوالہ تثلیث ایسے مشرکانہ اور گمراہ کن عقیدہ کی تائید میں پیش نہیں کیا جا سکتا کیونکہ اس سے تثلیث کی تائید نہیں ہوتی۔ اس صورت میں کون عقلمند اس بات کو تسلیم کر سکتا ہے کہ تثلیث ایسے مشرکانہ اور لایعنی عقیدہ کی تعلیم حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے لوگوں کو دی تھی؟

اسی طرح عیسائی دنیا تثلیث کے جواز میں یوحنا کی انجیل سے ایک اور حوالہ بھی پیش کرتی رہی ہے جو یہ ہے کہ:۔

"تین ہیں جو آسمان میں گواہی دیتے ہیں۔ یعنی باپ۔ کلام اور روح القدس اور یہ تینوں ایک ہیں۔"

(یوحنا باب ۵ آیت ۸)

یہ درست ہے کہ مندرجہ بالا حوالہ میں عیسائیوں کی تثلیث میں مذکورہ تین شخصیتوں کا ذکر ہے "کلام" کا لفظ بقول عیسائی حضرات حضرت مسیح کے قائمقام استعمال کیا گیا ہے اور اس سے تین کے مجموعے کو خدا تعالیٰ ماننے کی تائید ہوتی ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یوحنا کا یہ حوالہ بعد کی ایجاد ہے۔ پرانی اناجیل میں اس کا نام ونشان بھی نہیں ملتا۔ خود عیسائی محققین اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ بائیبل کا جو ایڈیشن سنہ ۱۹۱۱ء میں شائع کیا گیا تھا۔ اس میں یہ حوالہ شامل کیا گیا تھا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اس کے بعد جب عیسائی محققین نے تحقیق کی تو وہ اس نتیجہ پر پہنچے کہ یہ آیت بعد کی ایجاد ہے۔ جسے کسی نامعلوم شخص نے خود وضع کر کے بعد میں شامل کر دیا ہے چنانچہ بائیبل کے پرانے نسخوں میں بھی یہ آیت شامل نہیں کی جاتی۔

اس بارہ میں ایک عیسائی محقق رقمطراز ہے کہ:۔

"اس حوالہ کو بائیبل کے جدید معتبر ترجموں نے ناقص قرار دے کر خارج کر دیا ہے۔ کیونکہ یہ ایگزینڈرین۔ سینیاٹیک۔ ویٹیکن جیسے معتبر مسودوں میں اور مختلف ولگیٹ کے بہت سارے مسودوں میں ہرگز نہیں پایا جاتا۔ یہ حقیقت ہے کہ جب یوحنا نے اپنے خط کو لکھا تھا تو اس نے تیرہ سال کے بعد تک یہ حوالہ کسی بھی یونانی مسودے میں گھسے نہیں پایا تھا۔"

(ٹریکٹ تثلیث ص ۷)

پس یہ ایک حقیقت ہے کہ عیسائیوں کے خود ساختہ اور مشرکانہ عقیدہ تثلیث کی حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے تعلیم نہیں دی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ بائیبل کے قدیمی نسخوں میں سے کوئی ایسا حوالہ پیش نہیں کیا جا سکتا کہ جس سے اس امر کی تصدیق ہو سکے کہ جناب مسیحؑ نے تین کے مجموعے کو خدا تعالیٰ ماننے کی مشرکانہ تعلیم دی تھی۔ اور تثلیث ایسے گمراہ کن اور لایعنی عقیدہ کو اپنے مذہب کی بنیاد قرار دیا تھا۔

قرآن مجید میں تثلیث کے عقیدہ کا مندرجہ ذیل الفاظ میں رد کیا گیا ہے کہ:۔

لقد کفر الذین قالوا
ان اللہ ثالث ثلثۃ وما
من الٰہ الا الٰہ واحد

(سورۃ المائدہ ع ۱۰ پ ۶)

یعنی یہ کافرانہ اور ملحدانہ عقیدہ ہے کہ تین کے مجموعے کو خدا تعالیٰ مانا جائے۔ اور تثلیث کو اپنایا جائے۔ اللہ تعالیٰ واحد یگانہ ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔

الغرض قرآن مجید نے جس مسیح کو دنیا میں پیش کیا ہے وہ خدا کا مقدس رسول تھا اور اس نے کسی وقت بھی تثلیث ایسے کافرانہ اور مشرکانہ عقیدہ کو نہیں اپنایا۔ بلکہ وہ خدائے واحد کا پرستار تھا۔ اور دوسرے لوگوں کو بھی آستانہ الوہیت پر جھکنے کی تلقین کیا کرتا تھا "بلغ ما انزل الیک" کے الٰہی ارشاد کے ماتحت ہر مسلمان کا یہ فرض ہے کہ وہ تثلیث ایسے گندے عقیدہ کا جسے قرآن مجید نے کفر قرار دیا ہے۔ رد کرے اور دنیا پر یہ واضح کرے کہ صحیح عقیدہ توحید الٰہی ہے۔ اور اسی عقیدہ کو اختیار کرنے سے دنیا کی نجات ہے۔ اور جناب مسیحؑ بھی خدائے واحد کے پرستار تھے۔ اسی میں حضرت مسیح علیہ السلام کی عزت ہے۔

اب تو خود عیسائیوں میں بھی ایسے لوگ پیدا ہو رہے ہیں۔ جو تثلیث ایسے مشرکانہ عقیدہ سے بیزار ہیں۔ اور برملا یہ کہہ رہے ہیں کہ:۔

"تثلیث کے حامی اس بات کو مانتے ہیں کہ یہ عقیدہ سمجھ سے باہر ہے کیوں؟ اسلئے کہ یہ خدا تعالیٰ کی دانش پر مبنی نہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ تثلیث ایک بے دینی مسئلہ ہے"

(ٹریکٹ تثلیث ص ۵)

معیاری ادویات

فضلِ عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے شعبہ فینائل میں مختلف قسم کی فینائل گیلن۔
نصف گیلن۔ ۲ پونڈ اور پونڈ پیکنگ میں تیار ہوتی ہے۔ درجہ اول جرمانکس جو عام فینائل سے
کئی گنا طاقتور ہے۔ ایک پونڈ اور چھ اونس کی خوبصورت پیکنگ میں دستیاب ہے۔
دکاندار احباب تفاصیل کے لئے ہمیں تحریر فرماویں۔

فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ

دماغی امراض

مثلاً مالیخولیا۔ وہم۔ وسواس جنون۔ دیوانگی۔ بے خوابی۔ اوراق کا تبدیل طریقہ کامیاب علاج اگر مریض زیادہ بدحواس۔ مفعول حرکات اور بار بار تکرار کرے تو مریض دکھایا جائے باقی حالات مفصل خط لکھا جائے۔

دواخانہ حکیم عبد العزیز کھوکھر منزل چک چٹھہ حافظ آباد گوجرانوالہ

خریداران الفضل ربوہ

گرمی کی شدت کے باعث ماہوار بل الفضل کی وصولی میں دقت ہو رہی ہے براہ مہربانی آپ خود ٹھنڈے وقت ہمارے دکان پر ادا کر کے ممنون فرمائیں۔

ملک جی برادرز ایجنٹ الفضل گولبازار ربوہ

ضروری اعلان

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جن مالکان مکانات وقطعات اراضی نے ابھی تک اپنا ڈویلپمنٹ ٹیکس ادا نہیں کیا۔ وہ ۳۰ رجون ۱۹۶۳ء سے قبل ادائیگی کر دیں۔ ٹیکس کی شرح مندرجہ ذیل ہے:۔

خالی رہائشی پلاٹس محلہ دار الصدر دار الرحمت = ...۔۔۔ ۱۰ روپے فی کنال
خالی رہائشی پلاٹس محلہ دار البرکات ...۔۔۔ ۸ روپے فی کنال
خالی رہائشی پلاٹس محلہ دار الیمن۔ دار النصر۔ باب الابواب
دار الفضل ...۔۔۔ ۶ روپے فی کنال
تعمیر شدہ مکانات پر ۲۵ فیصدی اضافہ
تعمیر شدہ دکانات پر ۳۰۰ فیصدی اضافہ } خالی پلاٹس دکانات دس مرلہ کے فی پلاٹ پر ...۔۔۔ ۱۰ روپے

سیکرٹری ٹاؤن کمیٹی ربوہ

ذیابیطس = شوگر

مرض کی دوا کا میں موجد ہوں میری دوا چار دن ہی کھانے سے شوگر آنی بند ہو کر دو ماہ میں مرض کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ قیمت مکمل کورس عوام سے دو صد روپیہ اور امراء سے ایک ہزار روپیہ۔

حکیم محمد یعقوب شاہ۔ گگو۔ ضلع منٹگمری

پاکستان ویسٹرن ریلوے

ٹنڈر نوٹس

چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے ایمپریس روڈ لاہور کو ذیل کے ٹنڈروں کیلئے ٹنڈر مطلوب ہیں۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر معہ سٹورز کی مختصر تعداد وتفصیل کے	ٹنڈر فارم کی قیمت معہ خرچہ ڈاک پیکنگ (ناقابل واپسی)	ڈرائنگز پیسیفیکیشنز کی قیمت دفتر فروخت جو دفتر زیر دستخطی سے درج ذیل قیمت کے عوض مل سکتے ہیں۔	تاریخ فروخت	مطلوبہ تاریخ و وقت	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۔	پی/۷/۳/۲۲۳/۲-۶۳ (i) شیڈول نمبر ۱ (پی/۷/۳/۲۲۳ اے/۲-۶۳) پگ لیڈ = ۹۰ ہنڈرڈ ویٹ	۲۵/-	×	۵ رجون ۶۳ء تا ۱۷ جولائی ۶۳ء	۱۵ رجولائی ۶۳ء ۸ بجے	۱۵ رجولائی ۶۳ء ۹ بجے
	(ii) شیڈول نمبر ۲ (پی/۷/۳/۲۲۳-بی/۲-۶۳) لوکوسٹو ٹوکس کے لئے مختلف سائز کے کاپر راڈ = ۷۸۰ ہنڈرڈ ویٹ				۱۷ رجولائی ۶۳ء ۸ بجے	۱۷ رجولائی ۶۳ء ۹ بجے
	(iii) شیڈول نمبر ۳ (پی/۷/۳/۲۲۳-سی/۲-۶۳) ٹن انگوٹس ریفائنڈ کوالٹی (پگ ٹن) = ۸۵ ہنڈرڈ ویٹ				۲۲ رجولائی ۶۳ء ۸ بجے	۲۲ رجولائی ۶۳ء ۹ بجے
	(iv) شیڈول نمبر ۴ (پی/۷/۳/۲۲۳-ڈی/۲-۶۳) مختلف سائزوں کے براس رولڈ راڈز اور بارز = ۹۱ ہنڈرڈ ویٹ				۲۴ رجولائی ۶۳ء ۸ بجے	۲۴ رجولائی ۶۳ء ۹ بجے

نوٹ:۔ (i) ٹنڈر دہندگان صرف بیوپاس لانے اور ریجن فی یونٹ کے حساب سے سی اینڈ ایف کراچی یو۔ ایس ڈالر کی اساس پر پکے اور آخری ریٹ دیں۔
(ii) کامیاب ٹنڈر دہندگان ایجنسی فار انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ فنانس کو ٹنڈرز کے معیار کے پابند ہوں گے۔

۲۔ ٹنڈر فارم (ناقابل منتقلی) دفتر زیر دستخطی اور دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز پی ڈبلیو ریلوے کراچی چھاؤنی سے تمام ایام کار میں ماسوائے جمعہ صبح ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک مذکورہ قیمت کے عوض نقد یا بذریعہ منی آرڈر ادائیگی پر دستیاب ہو سکتے ہیں۔ پوسٹل آرڈر۔ چیک۔ بنک ڈرافٹ۔ گارنٹی بانڈز۔ بنک ڈیپازٹ رسید اور نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹ مذکورہ ٹنڈر فارم کی قیمت کے طور پر قبول نہ ہوں گے۔
صرف انہی ٹنڈر فارموں پر آنے والی پیشکشوں پر غور ہو گا۔ ٹنڈر حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

۳۔ اس سلسلے میں کوئی ٹنڈر یا انکوائری یا رقم زیر دستخطی کے نام ہرگز نہ بھیجی جائے۔

اے حمید
چیف کنٹرولر آف پرچیز

اصحاب احمد

ایمان افروز سلسلہ کتب

اصحاب احمد کے مفید سلسلہ تالیفات کے متعلق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۵ء پر پُرزور تحریک فرمائی تھی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی رقم فرماتے ہیں:۔

"رسالہ اصحاب احمد ...... وہ اتنا دلچسپ اور ایمان افروز تھا کہ میں اسے ختم کرنے کے بعد سویا۔"

آپ آج ہی اس کے مستقل خریدار بن جائیے توفیق ہو تو بیس مجلد کتب کے سیٹ کی قیمت ادا کیجئے نیز اپنی طرف سے لائبریریوں میں کتب رکھوائیے اور اپنے اقارب صحابہ کے سوانح بھجوائیے۔

منیجر اصحاب احمد قادیان (بھارت)

ولادت

میرے برادر خورد ملک حشمت اللہ خان صاحب مقیم شکاگو (امریکہ) کو وہاں یکم مارچ کو اللہ تعالیٰ نے پہلا بچہ عطا کیا ہے جو حضرت ملک خدا بخش صاحب مرحوم لاہور کا نواسہ ہے اس کا نام نصر اللہ رکھا گیا ہے۔ احباب عزیز کے صالح قرۃ العین۔ خادم دین اور طول عمر ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار ملک صلاح الدین ایم۔ اے
مؤلف اصحاب احمد قادیان

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

(۳) وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کرتا رہے مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے کیونکہ وصیت کی نیت کر چکا ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۷۰۷۳:۔

میں معین احمد ولد محمد امین مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاپ فلور موہن لعل والجی بلڈنگ سونار اسٹریٹ رنچھوڑ لائینز کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰ مارچ ۱۹۶۳ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔

میں ملازمت کرتا ہوں جس کے ذریعہ مجھے ماہوار تنخواہ ۱۲۰ روپے ملتی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی فقط ۳۰ مارچ ۱۹۶۳ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد معین احمد

گواہ شد سلیم الدین معتمد مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ سعید منزل رام سوامی کراچی۔ گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

مسل نمبر ۱۷۰۷۴:۔

میں ولی محمد ولد محمد رمضان صاحب قوم احمدی پیشہ معماری عمر ۳۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵ مارچ ۱۹۶۳ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے ایک رہائشی مکان پختہ اراضی ۱۰ مرلہ میں واقعہ محلہ دارالبرکات ربوہ میں ہے جس کی قیمت اس وقت مبلغ ۳۰۰۰/- روپے ہے جو میری ملکیت ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ لیکن میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت بذریعہ معماری مبلغ یک صد روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ فقط الراقم الحروف اللہ بخش ولد اللہ دین سیکرٹری تحریک جدید و وقف جدید دارالبرکات ربوہ

العبد مستری ولی محمد ولد محمد رمضان ربوہ محلہ دارالبرکات ربوہ

گواہ شد ڈاکٹر بشیر محمد عالی موصی نمبر ۲۸۶۸ دارالبرکات ربوہ

گواہ شد سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ صاحب مرحوم انسپکٹر وصایا دفتر وصیت ربوہ ۲۵/۳/۶۳

مسل نمبر ۱۷۰۷۵:۔

میں نذیر احمد عباسی ولد محمد شفیع عباسی صاحب قوم عباسی پیشہ ملازمت عمر ۴۹ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۵ء ساکن نمبر ۹۷۸ گلی بزازاں بازار سید گریاں گوجرانوالہ حال ۳۸۷-H عقب جیکب لائنز کراچی نمبر ۱۳ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶ مئی ۱۹۶۳ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے میں ملازمت کرتا ہوں جس کے ذریعہ مجھے ماہوار تنخواہ مبلغ ۳۰۰/- روپیہ ملتی ہے اس کے علاوہ مجھے فوجی ملازمت کے صلہ میں مبلغ ۵۵/- روپے ماہوار پنشن ملتی ہے کل آمد ۳۵۵/- روپے ہوتی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی فقط ۶/۵/۶۳۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد۔ نذیر احمد عباسی گواہ شد بشیر احمد سیکرٹری مال حلقہ جیکب لائنز کراچی گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

مسل نمبر ۱۷۰۷۶:۔

میں نصیر احمد خان ولد چوہدری رحمت خان صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۳۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھیر کے کلاں ڈاک خانہ خاص ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۴/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے میری ماہوار آمد ۳۰۰/- روپے ہے اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ وصیت کرتا ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی جائداد یا مزید آمد پیدا کروں تو اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد۔ نصیر احمد خان گواہ شد فضل احمد ناظر تعلیم

گواہ شد عبد الرحمٰن شاکر ولد نعمت اللہ گوہر کارکن دفتر وصیت الوصیت

مسل نمبر ۱۷۰۶۵:۔

میں جلال الدین ولد میراں بخش قوم باغندہ پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ اپریل ۱۹۶۳ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میرے پاس کوئی غیر منقولہ جائداد نہیں ہے منقولہ جائداد بصورت نقد رقم مبلغ ۵۰/- روپے ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی لیکن میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت بصورت تنخواہ ملازمت بحق مبلغ ۱۵۰/- روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد پر جو بھی ہوگی کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا

فقط راقم الحروف اعظم علی ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ سیشن جج ربوہ

العبد جلال الدین ولد میراں بخش ساکن کوٹھی چوہدری انتیاز علی دارالرحمت شرقی ربوہ۔ گواہ شد اکبر علی ولد شاہ محمد مرحوم لکڑی فروش دارالرحمت ربوہ۔ گواہ شد سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ مرحوم انسپکٹر وصایا دفتر وصیت ربوہ۔

مسل نمبر ۱۷۰۶۴:۔

میں میاں غلام محمد ولد میاں نظام الدین صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر ۷۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۳ء سمن آباد کالونی لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲ فروری ۱۹۶۳ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اس وقت کوئی جائداد نہیں میری اندازاً اوسط مزدوری ماہوار مبلغ بارہ روپے ہے کھانے پینے کا ذمہ میرے لڑکے عزیزم بشیر احمد و نذیر احمد کے سپرد ہے اس طرح کپڑا پہننے کے لئے بھی وہی دیتے ہیں میں اپنی کمائی ماہوار کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر میری آمدنی بڑھ گئی یا کوئی جائداد اللہ تعالیٰ نے دے دی تو اس کا ۱/۱۰ حصہ دیتا رہوں گا۔ نیز میری وفات کے وقت میرا جو ترکہ ثابت ہوگا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد غلام محمد ولد میاں نظام دین مکان نمبر ۳۱ گلی نمبر ۶ گیٹ نمبر ۱ سمن آباد لائل پور۔

گواہ شد ناصر احمد ولد میاں غلام محمد جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ لائل پور۔ گواہ شد غلام دستگیر سیکرٹری وصایا لائل پور۔

مسل نمبر ۱۷۰۶۳:۔

میں صوفی علی محمد ولد جلال الدین قوم قریشی پیشہ معلم وقف جدید عمر ۳۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۹ء ساکن جبہ وساہی حال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۲/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے اراضی ۲ کنال ۲ مرلہ چاہی واقع موضع جاب ارجانی تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں میری ملکیت ہے جس کی قیمت مبلغ بیس سو روپیہ ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائداد داخل کردوں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالے کر کے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی لیکن میرا گزارہ صرف اس جائداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت بذریعہ معلم وقف جدید ہونے کے مبلغ ۶۲/- روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔

فقط راقم الحروف صوفی علی محمد ولد جلال دین ربوہ دفتر وقف جدید۔ العبد صوفی علی محمد معلم وقف جدید ربوہ

گواہ شد مولوی عبد العزیز ولد ناظر دین سائیکل ورکس ربوہ گولبازار

گواہ شد سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ انسپکٹر وصایا دفتر وصیت ربوہ۔

مسل نمبر ۱۷۰۶۲:۔

میں عبد الرشید ولد چوہدری دین محمد صاحب قوم ارائیں پیشہ زمینداری عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن حال ناصر آباد سٹیٹ ڈاک خانہ خاص بالمقابل کنجی جی ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج ۲۲ فروری ۱۹۶۳ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اول میرے حصہ کی غیر منقولہ جائداد تقریباً ۸ کنال یعنی ایک ایکڑ زمین ہے جس کی قیمت یہاں کے حالات کے پیش نظر ۳۰۰۰/- روپیہ بنتا ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں دوم۔ لیکن میرا گزارہ صرف اس جائداد پر نہیں بلکہ ٹھیکہ پر زمین لیتا ہوں ہے جس سے اس کی آمد ۲ ہزار روپیہ سالانہ ہو جاتی ہے میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا جو بھی ہو ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا (سوم) اس کے علاوہ میری ملکیت میں چھوٹے بڑے پانچ مویشی ہیں جن کی قیمت تقریباً ۱½ ہزار روپیہ بنتی ہے اس ملکیت کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔

نوٹ:۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے وقت میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔

وصیت کنندہ۔ عبد الرشید بقلم خود ناصر آباد سٹیٹ ڈاک خانہ خاص ضلع تھرپارکر سندھ۔

گواہ شد:۔ کرم الٰہی ولد مولوی رحمت علی صاحب ناصر آباد سٹیٹ۔ ضلع تھرپارکر سندھ۔

گواہ شد:۔ احسان علی قائد مجلس خدام الاحمدیہ ناصر آباد سٹیٹ ضلع تھرپارکر سندھ

۲۲/۲/۶۳

ضروری اور اہم خبریں

• راولپنڈی ۱۲ جون۔ آج قومی اسمبلی کے اجلاس میں متعدد ارکان نے بھارت کے جارحانہ عزائم پر تشویش کا اظہار کیا اور کہا بھارت پاکستان پر حملہ کرنے کے لئے لاکھوں کی تعداد میں سپاہی بھرتی نہیں کر رہا بلکہ مشرقی اور مغربی ممالک سے بے اندازہ اسلحہ بھی حاصل کر رہا ہے ارکان کی طرف سے اس اضطراب کا اظہار اس تحریک التواء کی بحث میں کیا گیا ہے جو مسٹر قمر الاحسن کی طرف سے پیش کی گئی تھی۔

اس تحریک التواء کا مقصد یہ تھا کہ حکومت کو بھارتی فوجی اور غیر فوجی عملے کے ظالمانہ اقدامات کی طرف توجہ دلائی جائے جو وحشیانہ انداز میں تری پورہ اور آسام سے مسلمانوں کو نکال کر مشرقی پاکستان کی طرف دھکیل رہا ہے متعدد ارکان نے کہا درحقیقت بھارت کا یہ اقدام بھی جارحانہ اقدام کا پیش خیمہ ہے وہ چاہتا ہے ہزاروں مسلمانوں کو ان کے گھر بار سے محروم کر کے پاکستان کی اقتصادی زندگی کو مضمحل کر دے تاکہ بعد میں اس پر حملہ کرنا آسان ہو جائے۔

•۔ کراچی ۱۲ جون۔ دو مسلم لیگوں میں سمجھوتے کے لئے صدر ایوب اور کونسل مسلم لیگ کے صدر خواجہ ناظم الدین کے درمیان خط و کتابت ہو رہی ہے اس کا انکشاف مرکزی وزیر مواصلات مسٹر عبد الصبور خان نے کل راولپنڈی سے یہاں پہنچ کر کیا۔ اخباری نمائندوں نے جب ان سے اس کی تفصیل بتانے پر اصرار کیا ہے تو انہوں نے کہا "مجھے کوئی قطعی معلومات تو نہیں ہیں البتہ اگر دونوں گروپ متحد ہو جائیں تو مجھے خوشی ہوگی۔

وزیر مواصلات نے کہا صدر ایوب کی شرکت کے بعد کنونشن مسلم لیگ کا وقار بہت بلند ہو گیا ہے اور اب پوری صورت حال تبدیل ہو گئی ہے۔

•۔ لائل پور ۱۲ جون۔ یہاں شدید طوفان باد و باراں میں تین اشخاص ہلاک اور کم از کم چار شدید زخمی ہو گئے ہلاک شدگان میں ایک سات سالہ بچی پروین ٹیکنیکل ہائی سکول کا ایک قلی عارف اور ایک طالب علم افضل رشید شامل ہیں چاروں زخمی بھی طالب علم ہیں جن کی حالت نازک ہے

کل دوپہر کو تقریباً ایک بجے شدید آندھی آئی اور گھن گرج کے ساتھ موسلا دھار بارش شروع ہو گئی ہوا کی رفتار پچاس پچپن میل فی گھنٹہ تھی، جس سے شہر میں بجلی کا نظام معطل ہو گیا بارش سے کچی آبادیوں کے بہت سے مکان گر گئے اور نشیبی علاقوں میں پانی بھر گیا۔ طوفان باد و باراں تقریباً پون گھنٹے تک پوری شدت سے جاری رہا۔

•۔ پشاور ۱۲ جون۔ صدر محمد ایوب خان نے آج پشاور کے شہریوں کے سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے اس خیال کا اظہار کیا مرکزی اور صوبائی حکومت نے جو بجٹ تیار کئے ہیں ان کا مقصد یہ ہے کہ ملک کے ترقیاتی منصوبے مکمل کئے جائیں اور جہاں تک ممکن ہو اس مقصد کے حصول کے لئے ملک کے اپنے وسائل سے کام لیا جائے تاکہ دوسرے ملکوں پر کم از کم انحصار ہو۔ صدر نے کہا ملک کو ترقی دینے کے لئے قربانی اور ایثار کے جذبے کی ضرورت ہے آپ نے کہا موجودہ نسل کو آئندہ نسلوں کے لئے قربانی دینی پڑے گی کیونکہ اس کے بغیر قیام پاکستان کا مقصد حاصل نہیں ہو سکے گا۔

•۔ انقرہ ۱۳ جون۔ ترکیہ کے تجارت اطلاعات اور اوقاف کے وزیروں نے بھی استعفیٰ دے دیا ہے اس سے پہلے دو اور وزراء مستعفی ہو چکے ہیں ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ حکومت کے خلاف کوئی نیا بحران پیدا ہوا ہے یا یہ سب کچھ وزارتی رد و بدل کا پیش خیمہ ہے۔

•۔ منیلا ۱۲ جون۔ انڈونیشیا فلپائن اور ملایا کے وزراء خارجہ اس تجویز پر متفق ہو گئے ہیں کہ جولائی کے آخر تک تینوں ملکوں کے سربراہوں کی کانفرنس منعقد کی جائے یاد رہے وزیر خارجہ فلپائن وزراء خارجہ کانفرنس میں اس مفہوم کی تجویز پیش کر چکے ہیں کہ جنوب مشرقی ایشیاء کے ملکوں کو ایک کنفیڈریشن میں شامل ہونا چاہیئے۔ اب اس تجویز کی تفصیلات پر غور کرنے کے لئے ایک سب کمیٹی قائم کر دی گئی ہے۔

•۔ کراچی ۱۲ جون روئی کی برآمد کا موسم شروع ہونے کے بعد گزشتہ مئی کے اختتام تک سٹیٹ بنک کے ذریعہ روئی کی آٹھ لاکھ تئیس ہزار تین سو چھیاسٹھ گانٹھیں برآمد کی گئیں یہ مقدار گزشتہ سال کی برآمد سے چار لاکھ چھ ہزار گانٹھیں زیادہ ہے گزشتہ موسم میں تین لاکھ سینتالیس ہزار نو سو ستر گانٹھیں برآمد کی گئی تھیں گزشتہ موسم کی بچی ہوئی ایک لاکھ انیس ہزار گانٹھوں کو ملا کر روئی کا مجموعی ذخیرہ اکیس لاکھ چھیاسی ہزار گانٹھیں ہیں۔ اندازہ ہے کہ اس میں سے تیرہ لاکھ گانٹھیں ملک کے کپڑے کے کارخانے خرید لیں گے اس طرح ۶۳-۱۹۶۲ء میں قابل برآمد ذخیرہ آٹھ لاکھ چھیاسی ہزار گانٹھ ہوگا۔ برآمدی ٹیکسوں میں کمی کے طفیل روئی کی برآمد میں اضافہ ہوا ہے مشرق بعید کے ممالک میں ہانگ کانگ نے گزشتہ موسم میں سب سے زیادہ یعنی دو لاکھ ستر ہزار گانٹھیں روئی درآمد کی۔ تاہم دیسی روئی کی برآمد کم رہی۔

•۔ لاہور ۱۳ جون۔ اب سات انگلستان سے تین مردوں اور دو عورتوں پر مشتمل ایک جماعت جون کے آخر میں پاکستان آئے گی یہ پانچوں آدمی قراقرم کے سلسلہ میں سائنسی تحقیقات کریں گے اس جماعت نے اپنا نام برٹش تالورشوہی مہم رکھا ہے تالورشوہی ۱۵،۵۰۰ فٹ بلند ایک درے کا نام ہے جہاں سے یہ لوگ پاپیادہ گزریں گے جماعت کے ہمراہ ۲۹ سالہ البرٹ چیمبرز ہیں جو کنگز کالج میں حیاتیات پر تحقیق کا کام کر رہے ہیں۔

• دہلی ۱۳ جون۔ نظام دکن جناب میر عثمان علی خان کے مشیر مالیات سی بی ناتا پورولا اور سابق سیکرٹری مالیات آندھرا پردیش سی ڈی اے ہمو وریڈی کے خلاف پولیس نے حکومت کو دھوکہ دینے اور نظام کو ناجائز مالی فائدہ پہنچانے کے الزام میں مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس کے بیان کے مطابق ایک کمپنی کے دس ہزار روپے کے حصص ناجائز طریقہ پر نظام کے نام منتقل کئے گئے ہیں۔

• کراچی ۱۲ جون۔ حالیہ طوفان میں چاٹگام کی بندرگاہ کو تقریباً اڑھائی کروڑ روپے کا نقصان پہنچا ہے۔ یہ انکشاف وزیر مواصلات جناب عبد الصبور خان نے آج یہاں اخباری نمائندوں سے بات چیت کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ بندرگاہ کی مرمت میں کم سے کم ایک سال کا وقت لگے گا

• نئی دہلی ۱۲ جون۔ بھارت کے صدر ڈاکٹر رادھا کرشنن اس سال روس اور یوگوسلاویہ کے سرکاری دورہ پر جائیں گے۔

• قصور ۱۲ جون۔ گزشتہ روز ریلوے سٹیشن قصور پر ایک انجن ٹرین سے ٹکرا گیا جس سے ۱۳ افراد زخمی ہو گئے اور گاڑی کی ایک بوگی بالکل تباہ ہو گئی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ لاہور سے پاکپتن جانے والی ۴۴ ڈاؤن ٹرین جب قصور پہنچی تو اس کا انجن شنٹنگ کرنے کے بعد اپنا رخ تبدیل کر کے واپس ٹرین کے ساتھ لگنے کے لئے آ رہا تھا کہ انجن کا ویکیوم خراب ہو گیا جس کی وجہ سے بریک نہ لگی اور وہ کنٹرول سے باہر ہو گیا چنانچہ انجن پلیٹ فارم پر کھڑی ٹرین کے ساتھ زور سے ٹکرایا جس سے ۱۳ مسافر زخمی ہو گئے اور ایک بوگی ناکارہ ہو گئی۔ زخمی مسافروں کو سول ہسپتال قصور میں پہنچا دیا گیا۔ اس حادثہ کی وجہ سے ٹرین تقریباً دو گھنٹے لیٹ رہی۔

• پشاور ۱۲ جون۔ صدر مملکت محمد ایوب خان نے کل جمرود کے تاریخی قلعہ کے قریب اکیس توپوں کی گونج میں باب خیبر کا افتتاح کیا۔ صدر ایوب کل صبح پشاور کے ہوائی اڈہ سے کاروں کے جلوس میں جمرود روانہ ہوئے جب صدر خیبر ایجنسی کے قبائلی علاقہ میں داخل ہوئے تو ان کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا۔ صدر دو میل لمبے راستے میں بنائے گئے آٹھ خوبصورت ......

• برلین ۱۲ جون۔ برلین نے امریکی فوج نے اچانک برلین کے دفاع کی فوجی مشق کی۔ اس فوجی مشق میں جو ساڑھے تین گھنٹے جاری رہی۔ چھٹی انفنٹری رجمنٹ کے بارہ سو فوجیوں اور تین جنگی دستوں نے جو سرحد پر متعین ہیں حصہ لیا۔

• شکاگو ۱۲ جون۔ شکاگو کے ڈاک خانوں میں ہر ماہ چوری کی اوسطاً ایک سو بیس وارداتیں ہوتی ہیں اور روزانہ بارہ افراد لیٹر بکسوں سے ڈاک ڈاک چوری کرنے کے الزام میں گرفتار ہوتے ہیں چیف پوسٹل انسپکٹر شکاگو نے ایک انٹرویو میں ان اعداد و شمار کا انکشاف کیا۔ چیف پوسٹل انسپکٹر نے بتایا کہ گزشتہ سال ان کے عملے نے محکمہ ڈاک سے متعلقہ نوے ہزار دو سو اڑتالیس مجرمانہ وارداتوں کی تفتیش کی اور اس تفتیش کے نتیجہ میں پوسٹل انسپکٹروں نے چار ہزار نو سو اکھاسی افراد کو ڈاک کی چوری پانچ سو تیرہ افراد کو ڈاک کے مسروقہ چیک وغیرہ اپنے قبضہ میں رکھنے ۵۳۰ افراد کو ڈاک خانوں میں نقب زنی اور ۲۳ افراد کو ڈاک خانوں میں ڈکیتی کی وارداتوں کی بنا پر گرفتار کیا۔ چیف پوسٹل انسپکٹر نے کہا کہ ڈاک خانوں کے چیکوں کی چوری کرنے والے ایک گروہ کا پتہ چلایا گیا۔ اس گروہ میں ایک تیرہ سالہ لڑکی بھی شامل ہے۔ ان لوگوں نے دس ہزار پونڈ کی مالیت کے چار سو چیک چوری کئے اور ان چیکوں کی رقم بھی حاصل کر لی تھی۔

• ماسکو۔ روس کی ایک عوامی عدالت نے تین افراد کو ماسکو سے اس الزام میں شہر بدر کر دیا کہ تینوں ملزم کوئی مفید کام نہیں کرتے تھے اور اپنا وقت فضول اور سماج دشمنی سرگرمیوں میں صرف کرتے تھے روس میں دو برس قبل ایک قانون منظور کیا گیا تھا جس کے تحت ایسی روسی عدالتوں کو ایسے افراد کے خلاف کارروائی کرنے کی اجازت دے دی گئی تھی۔ جو محنت اور مفید کام کرنے سے کتراتے ہوں اور سماج دشمن سرگرمیوں میں وقت گزارتے ہوں۔

• نیروبی۔ کینیا کے حالیہ انتخابات میں برصغیر کے دو افراد ایوان نمائندگان کے رکن منتخب ہوئے ہیں۔ ان میں ایک تاجر جان محمد اور ایک سکھ وکیل ......

ربوہ میں باسکٹ بال کوچنگ کیمپ آج تمام اختتام پذیر ہو رہا ہے

سرگودھا کوچنگ کیمپ اور ربوہ

ربوہ ۱۲ جون۔ سنٹرل باسکٹ بال ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام باسکٹ بال کا جو کوچنگ کیمپ شروع ہوا تھا وہ آج ختم ہو رہا ہے۔ اس کی اختتامی رسم جناب ریذیڈنٹ ...... باسکٹ بال ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام اسی قسم کا ایک ربوہ کوچنگ کیمپ کے اختتام کے موقع بھی ہوگا۔ دلچسپی رکھنے والے احباب سے استدعا ہے کہ وہ پونے چھ بجے تعلیم الاسلام کالج باسکٹ بال گراؤنڈ میں تشریف لا کر کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔ اور معیاری کھیل سے لطف اندوز ہوں۔ (اسلم قریشی لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ)